سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی لیکن اسے یقین نہیں کہ طلاق دو بار دی یا تین بار، اس کا حکم کیا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب خاوند کو اصل طلاق میں شک پیدا ہوجائے، یا پھر طلاق کی تعداد میں شک ہوجائے تو اسے یقین پر عمل کرنا چاہیے، اس لیے اگر کسی شخص کو شک ہوجائے کہ اس نے طلاق دی ہے یا نہیں ؟

تو اصل میں طلاق واقع نہیں ہوئی؛ کیونکہ نکاح ایک یقینی امر ہے، اور طلاق میں شک پیدا ہوا ہے

اور قاعدہ واصول ہے کہ یقین شک سے زائل نہیں ہوتا، اور جب کسی شخص کو شک ہوجائے کہ بیوی کو ایک طلاق دی ہے یا دو تو وہ اسے ایک ہی بنائے؛ کیونکہ یہ یقینی امر ہے اور دو میں شک ہے

الشیخ ڈاکٹر خالد بن علی المشیقح

14219